نیز پاکستان میڈیا جس طرح بسنت کی کاروائیوں کو اچھالتا ہے اور مختلف زاویوں سے ایکٹرسوں کی رنگین تصاویر شائع کرتا ہے وہ امر نہایت شرمناک ہے۔ اسی طرح پی ٹی وی میں بھی بسنت کو خاص کوریج دی جاتی ہے۔

ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ بسنت اور بیساکھی کے نام پر وفود کے تبادلوں پر پابندی لگادی جائے۔ اور ملک میں بسنت اور اسکی خرافات کو یکسر ممنوع قرار دیا جائے۔ (بشکریہ : ہفت روزہ اہلحدیث لاہور)

بسنت نے قوم کو زخمی کردیا

سابقہ برسوں کی طرح لاہور میں اس سال بھی بسنت کا موسمی تہوار بڑے جوش وخروش، تزک واحتشام اور اخراجات کی فراوانی سے منایا جارہا ہے۔ یہ سطور لکھی جارہی ہیں تو لاہور کا آسمان رنگ برنگے پتنگوں کا مرقع بنا ہوا ہے۔ بیشتر پتنگوں کے ساتھ دھاتی یا کیمیکل لگی ہوئی ڈور بندھی ہوئی ہے۔ جو موت کی ڈور ہے اور کئی ماؤں کے بچوں کی جان لے سکتی ہے۔ فضاء " بوکاٹا، بوکاٹا " کے نعروں اور "پتنگ باز سجنا" کے گانوں سے معمور ہے۔ یہ سلسلہ کئی روز سے جاری ہے اور ایک اندازے کے مطابق اس عیاشی پر کروڑوں روپے صرف کئے جاچکے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت ایک سو سے زائد افراد چھتوں سے گر کر یا گاڑیوں سے گر کر زخمی ہوئے اور اب ہسپتالوں میں پہنچائے جاچکے ہیں، لاؤڈ سپیکروں کے غلط استعمال پر کئی جگہ تصادم ہوا اور عبادت گزاروں کو مساجد میں یکسوئی سے نماز ادا کرنے میں بھی دشواری پیش آئی، اس پر مستزاد بجلی کی آنکھ مچولی جورات بھر جاری رہی، اور کئی گھرانوں کی قیمتی برقی اشیاء کو ناکارہ کر گئی۔ . .

افسوسناک بات یہ ہے کہ اس برس بسنت کے موسمی تہوار میں سرکاری حلقے بھی شامل ہو گئے ہیں۔ یہ سستی نہیں بلکہ بے حد مہنگی تفریح ہے۔ بسنت کو ہم نے اپنے مذہبی تہواروں سے بھی زیادہ اہمیت دے دی ہے اور اس پر اسراف اور عیاشی کی تمام حدود پاٹ دی ہیں۔ اب یہ تہوار ہماری عام سماجی زندگی پر بھی شدت سے اثر انداز ہونے لگا ہے اور قومی عادات کو منفی رخ پر ڈال رہا ہے۔ اجتماعی قومی زیاں اس پر مستزاد ہے۔ سرکاری سرپرستی نے عوام کو کھل کھیلنے کا موقع بھی دیا۔ ان تمام امور کے پیشِ نظر اب بگڑی ہوئی عادات کو بدلنے اور اچھی عادات کی ترغیب ڈالنے اور تربیت کرنے کی ضرورت ہے، جس پر نہ حکومت توجہ دے رہی ہے اور نہ تہذیبی اور ثقافتی ادارے۔ 2000ء کا بسنت اپنی جو تلخ یادیں چھوڑ جائے گا اس کے زخم تو وہ لوگ سہلائیں گے جن کے بچوں کو سانحات سے گزرنا پڑا ہے، تاہم اگر ابھی سے قوم کو اصلاح وتربیت کی طرف راغب کر دیا جائے تو شاید سال بھر کی مہم سے اگلے سال بہتر نتائج نکل سکیں۔ اب کئی گھروں میں صفِ ماتم بچھی ہوئی ہے۔ اگلے سال قوم کو اس سے بچانے کی ضرورت ہے۔ اس برس بھی بسنت نے "پالا نہیں اڑایا" قوم کو زخمی کیا ہے۔ (بشکریہ نوائے وقت لاہور)